سبع سنابل اردو
مصنف
میر عبدالواحد بلگرامی
فرید بک سٹال ۳۸ - اردو بازار لاہور

سبع سنابل

جسے بارگاہِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا میں شرفِ قبول حاصل ہُوا

مصنّف

میر عبدالواحد بلگرامی

مترجّم

مُفتی محمّد خلیل خاں برکاتی

مُقدّمہ

از

پروفیسر ڈاکٹر مُحمّد ایُّوب قادری

ناشر

حامد اینڈ کمپنی مدینہ منزل ۳۸ - اُردو بازار - لاہور

کتاب ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ سبع سنابل

مصنف ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ میر عبد الواحد بلگرامی ؒ

مترجم ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ مفتی محمد خلیل خاں برکاتی

مصحح ــ ــ ــ ــ ــ محمد عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری

مطبع ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ عالمین پرنٹرز لاہور

خوشنویس ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ غلام رسول

ناشر ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ سید حامد لطیف چشتی

قیمت ــ ــ ــ ــ ــ ــ ــ ، روپے

اور عرض کروں گا کہ اس مردِ سلیم کو حاضر لایا ہوں۔ یہ بھی فرمایا کرتے کہ اگر یہ جائز ہوتا کہ دو مرد ایک ہی قبر میں آرام کریں تو میں اور ترک اللہ ایک ہی قبر میں ہوتے اور یہ بیت اپنی زبانِ دُر افشاں سے فرماتے۔ بیت

گر زبہر ترک تُرکم ارّہ بر تارک نہند
ترک تارک گیرم امانہ گیرم ترکِ تُرک

یعنی اس تُرک کو ترک کرنے کی خاطر، اگر لوگ میرے سر پر آرہ بھی چلائیں تو میں اسے گوارا کر لوں گا۔ تُرک کو نہ چھوڑوں گا۔ المختصر آپ کی خانقاہ میں اکثر اوقات گانے اور قوالی کا سماں رہتا۔

حکایت۔ ایک شخص حضرت سلطان المشائخ کے احوال کا منکر، آپ کی راہ و روش سے متنفر، اور ایک دوسرے درویش کا معتقد تھا۔ ایک روز اُس درویش سے کہنے لگا کہ میری یہ آرزو ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کروں اگر سرکار کے کرم سے ملاقات ہو جائے تو انتہائی بندہ نوازی اور سرفرازی ہو۔ درویش نے جواب دیا کہ جس روز حضرت سلطان المشائخ کے یہاں مجلس سرود و سماع ہوتی ہے اُس روز حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی نگہبانی فرماتے ہیں۔" وہ شخص اب اپنے انکار پر پشیمان ہوا اور قوالی والے دن آپ کی خانقاہ میں حاضر ہو گیا۔ حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی اور اُن سے خوب فیض حاصل کیا۔ ایک روز مخدوم شیخ فرید گنجشکر اللہ تعالےٰ کی بارگاہِ قرب میں مسرور تھے۔ اسی حالت میں آپ نے ارشاد فرمایا" بابا نظام الدین! اس وقت جو مانگنا چاہتے ہو مانگ لو"۔ آپ نے اپنے دین پر استقامت طلب کی۔ حضرت مخدوم شیخ فرید کے تشریف لے جانے کے بعد آپ کی خانقاہ میں جب کبھی گانا یا قوالی ہوتی اور حضرت سلطان المشائخ پر رقّت و کیفیت طاری ہو جاتی تو آپ افسوس کرتے کہ میں نے اپنے پیر دستگیر سے اپنے دین کے کام میں استقامت چاہی۔ یہ کیوں نہ مانگا کہ میری جان سماع میں جائے اور اکثر اوقات

تنقیدات
علیٰ
مطبوعات
مُصنّف
صاحبزادہ اقتدار احمد خان نعیمی قادری بدایونی
نعیمی کتب خانہ
مفتی احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنقیدات

علیٰ

مطبوعات

مُصنّف

اقتدار بدایونی ۔ قادری

ملنے کا پتہ

نعیمی کُتب خانہ مفتی احمد یار خان روڈ گجرات پاکستان

کرتے ہوئے قرآن وحدیث کے قانون کا ایک دم انکار کر دیا جاتا ہے۔
بہتر یہ ہے کہ مسائلِ شرعیہ کے لیے صرف فقہ کی کتابیں دیکھی جائیں اور
ان صوفیوں کی باتیں صرف چلّے وظیفوں تک رہنے دی جائیں رہا مراقبہ
تو وہ ہر وقت جائز ہے۔ خواجہ صاحبؒ کی اصل کتاب میں ایسی کوئی
جاہلانہ بات نہیں تھی یہ لوگ احادیث پر ہم سے زیادہ عامل تھے۔

سوال ۲ :- کتاب سبع سنابل مؤلف میر عبدالواحد بلگرامی مطبوعہ اُردو
مترجم مفتی خلیل خاں برکاتی طابع حامد اینڈ کمپنی صفحہ ۱۲۲ پر لکھا ہے
جس روز سلطان المشائخ کے یہاں مجلس سرود وسماع ہوتی ہے اس
روز حضرت خضر علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور لوگوں کے جوتوں کی
نگہبانی فرماتے ہیں۔ (الخ) کیا یہ جملہ حضرت خضر علیہ السلام کے لیے استعمال
کرنا جائز ہے۔

جواب :- میں نے آپ کی بھیجی ہوئی کتاب میں یہ جملہ خود اپنی نگاہوں سے
پڑھا ہے۔ سخت ترین گستاخی ہے۔ حضرت خضر علیہ السلام اللہ کے
نبی ہیں اور اس طرح کے بیہودہ جملے اُن کی شان میں بولنے بدتمیزی
کی حد ہے۔ تمام غوث، قطب، ولی و ابدال حضور خضر علیہ السلام کے
جوتے سیدھے کرکے تو ولایت اور فیضِ روحانی حاصل کرتے ہیں
مجھے حیرانی ہے کہ ان کتابوں والوں کی عقلیں کہاں چلی گئیں ہیں۔
اللہ تعالیٰ مجھ کو بھی اور سب کو ہدایتِ کاملہ عطا فرمائے ہو سکتا ہے
یہ مترجم صاحب یا کاتب کی چشم پوشی ہے۔ بہرحال جس کی بھی غلطی ہے
سخت گناہ ہے حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں پورا بیان ہمارے
فتاوی العطایا اور تفسیر نعیمی پندرہؐ پارے میں ملاحظہ فرمایا جائے

اگر مفتی خلیل صاحب یا کاتب حیات ہیں تو ان سے توبہ کرواؤ۔

سوال ۳۲۔ قلائد الجواہر اردو ترجمہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی پاکستان ۲۲۴ پر لکھا ہے کہ ایک ولی اللہ نے حضرت خضر علیہ السلام سے اس طرح کہا کہ اے خضر جا اپنا کام کر مجھے تجھ سے کوئی غرض نہیں۔ کیا یہ بات درست ہے اور اسی طرح ۲۲۵ پر ہے کہ ایک ولیہ عورت کہیں پر سو رہی تھی حضرت خضر علیہ السلام اس کے نزدیک پہنچے تو غیب سے ندا آئی کہ ہمارے محبوب کے ساتھ ادب اختیار کر پھر جب وہ کافی دیر بعد جاگی تو حضرت خضر علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگی کہ اگر بغیر منع کئے ہوئے میرے ساتھ ادب سے پیش آتا تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہوتا کیا یہ بھی درست ہے! (معاذ اللہ)

جواب:۔ حقیقت حال سے اللہ تعالیٰ علیم و خبیر ہے مگر مترجم نے یہاں دو بد تمیزیاں کی ہیں ایک تو یہ کہ اللہ کے نبی حضرت خضر علیہ السلام کو انتہائی بد تمیزی سے تو تڑاک کے ترجمہ کیا ہے حالانکہ عربی میں ہر ایک کیلئے واحد کی ضمیر آتی ہے جب دوسری جگہ دوسروں کے لیے مترجم آپ جناب کر کے ترجمہ کرتا ہے تو یہاں اس کو کیا موت پڑتی تھی اور تکلیف ہوتی تھی اگر یہ آپ کر کے ترجمہ کر دیتا دوم یہ کہ نبوت سے زیادہ رب تعالیٰ کو کوئی محبوب نہیں ولی غوث قطب تو نبی کے پیروں کے نیچے ہیں بھلا ایک عورت کی کیا جرأت کہ اپنے آقا و مولیٰ سے اس طرح گفتگو کرے خدا تعالیٰ سب جہلا سے سب مسلمانوں کو بچائے یا یہ قلائد کے مصنف کی خباثت ہے۔

سوال ۳۳۔ قلائد الجواہر مترجم اردو مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کے صفحہ